ہے۔

کیتھولک کالدین چرچ جسے کرسچن ایڈ جیسی خیراتی تنظیموں کا تعاون حاصل ہے، ان دو اسکولوں میں چاول، خشک دودھ، کھانے کا تیل اور کپڑے وغیرہ تقسیم کرتا ہے۔ چرچ، مڈل ایسٹ کونسل آف چرچز کے تعاون سے نوجوان خواتین کے لیے پارچہ بافی کی تربیت شروع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ یہ خواتین اپنے خاندانوں کی کفالت کے قابل ہو سکیں۔

جناب ہیمپسن نے یہ بھی بتایا کہ جو لوگ شمالی عراق میں اپنے گھروں کو واپس آئے ہیں، انہیں از سرِ نو زندگی شروع کرنے اور کھیتی باڑی کرنے کے لیے امداد کی ضرورت ہے۔ (رپورٹ: کرسچن ہیرلڈ)

ایشیا

پاکستان: "پاکستان میں اقلیتوں کو کوئی تکلیف نہیں۔" سہوترا

وفاقی وزیر مملکت برائے اقلیتی امور جناب پیٹر جان سہوترا نے راولپنڈی کی ایک سماجی تقریب میں کہا کہ "موجودہ حکومت نے اقلیتوں کی جتنی پاسداری کی ہے، ماضی کی کسی حکومت نے نہیں کی۔ موجودہ حکومت اقلیتوں کو ان کا جائز مقام دینے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔" (روز نامہ جنگ، راولپنڈی - ۲۸ جون ۱۹۹۲ء)

وفاقی وزیر مملکت نے ایک دوسرے موقع پر کہا کہ پاکستان میں اقلیتوں کو کوئی تکلیف نہیں۔ تاہم ایک مسیحی رکنِ قومی اسمبلی جناب جے۔ سالک کا "اپنا ایک مزاج اور طرزِ سیاست ہے اور وہ اپنے انداز میں اپنے ووٹروں کی نمائندگی کرتے ہیں۔" (روز نامہ نوائے وقت، راولپنڈی، ۲۷ جولائی ۱۹۹۲ء)

واضح رہے کہ جناب جے۔ سالک نے حالیہ بجٹ پر تقریر کرتے ہوئے اپنی کارگزاری اور دسمبر ۱۹۹۱ء میں اپنے ساتھ انتظامیہ کے رویّے کا ذکر کرتے ہوئے کہا تھا کہ "میرے ساتھ اور مسیحیوں کے ساتھ عین کرسمس کے دن ظلم ہوا ہے، کیا یہ فرعونوں کی حکومت ہے؟ اتنا ظلم تو فرعون کے دور میں بھی نہیں ہوا تھا۔" جناب جے۔ سالک نے پیٹر جان سہوترا کے ساتھ اپنا موازنہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ "آپ نے جسے وزیر برائے اقلیتی امور بنایا ہے وہ مجھ سے ۳۲ ہزار ووٹوں سے ہارا ہوا ہے۔" (پندرہ روزہ شاداب، لاہور - ۳۱ جولائی ۱۹۹۲ء)